MARKING SCHEME

Persian

Academic Session: 2024-25

Code No: 123

Class-XII

Total Marks 80

Attempt all questions.

Section A Reading and Comprehension 10 Marks

1.

A- در جنگل طوفان شدیدی می وزید. 2

B- باد برگ درختان را به زمین می ریخت. 2

C- باد درخت بلندی را شکسته بود. 2

D- چیونٹی اور گھونسلہ. 2

E- عنوان مناسب برای پراگراف تلاش های مورچه است. 2

Section B Writing Section 20 Marks

2. 5

طلبا ایک خط اپنے دوست کو فارسی میں تحریر کریں گے۔ فارسی جملوں کی ساخت اور نفس مضمون کے علاوہ اپنا ایڈریس اور دوست کا نام وغیرہ بھی تحریر کریں گے جس کو دیکھ کر انہیں نمبر دیے جائیں گے۔

3. 5

نوروز یا **تاج محل** پر طلبا 100 سے 125 الفاظ میں فارسی میں لکھیں گے. پیراگراف کے جملوں اور فارسی گرامر اور نفس مضمون کے حساب سے نمبر دیے جائیں گے.

4. 10

مردی در دریا افتاده و از دوستان خودش جدا شده بود. روزی او در کشوری نامعلوم، از دور یک موجود سیاه را دید و نزدیکش شد. معلومش شد که آن یک اسب بزرگ با صاحب خودش بود. صاحب اسب از آن مرد پرس و جوی کرد و او را همراه با خود به سرداب برد و به او غذا داد. بعدا از آن به او گفت که من نگهبان پادشاه مهرام. او می خواست که آن مرد غریبی را پیش پادشاه ببرد و سپس او به شهر خود برگردد.

Section C **Applied Grammar** **20 Marks**

5. 5

کننده	رونده	آینده
درخشنده	گوینده	

6. 5

پرد	اڑنا
خندد	ہنسنا
نوشد	پینا
نوازد	بجانا(ساز)
بافد	بننا

7. 5

1. من هفته آینده به شهر کلکته خواهم رفت.
2. فردا استاد ما درس ریاضی را خواهد داد.
3. من در عروسی دوست خواهم رقصید.
4. مادرم برای مهمانان غذا خواهد پخت.
5. من بعد از کارهای اداری استراحت خواهم کرد.

8. 5

A. من در کلاس آمده ام. 1

B. آنها به خانه برگشتند. 1

C. مادر در آشپز خانه هست. 1

D. تو کجا می روی ؟ 1

E. کلکته در شرق هند واقع است. 1

Section D Literature (Prose & Poetry) 30 Marks

9. ترجمه:

A. پانچ سال اسی طرح سے گزرے اور بنی اسرائیل اس مصیبت پر صبر کرتے رہے لیکن جب ان کا قتل کیا جانا زیادہ ہو گیا تو مصر کے لوگ فرعون کے پاس آئے اور کہا کہ یہ بنی اسرائیل کے لوگ مر رہے ہیں جو کوئی پیدا ہوتا ہے اسے مار دیتے ہیں پھر ایک سال ایسا آئے گا یہ تمام لوگ مر جائیں گے اور یہ لوگ جو کام کرتے ہیں ہمیں کرنا پڑے گا اور ہمارے لیے یہ مشکل ہوگا۔ فرعون نے حکم دیا کہ ایک سال قتل کردیں اور ایک سال قتل نہ کریں تاکہ بنی اسرائیل کی نسل ختم نہ ہو۔

B. ایک شخص بھیڑوں کا مالک تھا اور اس کے پاس بہت سے ریوڑ تھے اور ان کی خدمت کے لیے ایک چرواہا خدمت گزار تھا جو کہ نیک اور پارسا تھا اور ہر روز بھیڑوں سے جتنا دودھ حاصل کرتا تھا ان بھیڑوں کے مالک کے پاس لے جاتا تھا۔ وہ شخص اس میں پانی ملاتا تھا اور چرواہے کو دیتا تھا اور کہتا تھا کہ اس کو لے جاؤ اور بیچ دو۔ چرواہا اس کو نصیحت کرتے ہوئے کہتا تھا کہ اے مالک مسلمانوں کے ساتھ خیانت مت کرو کیونکہ جو لوگوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے اس کی عاقبت خراب ہوتی ہے۔

C. جب دیو غائب ہو گیا تو ملک جمشید باہر آیا اور سر کو نیچے اتار کر جسم پر رکھا اور لوٹے کو اٹھا کر پانی کو زخم پر ڈالا (بکھیرا) اور کہا نبی علیہ

السلام کے معجزے سے زندہ ہو جا۔ پریزاد زندہ ہو گئی اور اس نے آنکھیں کھول دیں۔ ایک خوبصورت جوان کو دیکھا۔ اس نے کہا اے جوان تو نے ایسا کیوں کیا؟ اگر دیو آجائے گا تو تجھے ہلاک کر دے گا۔

10. 5

A. زر 1

B. زبان 1

C. گوسفند 1

D. مصر 1

E. پادشاہ 1

11. 5

(الف)

جب تک کار کی ایجاد نہیں ہوئی تھی گھوڑے شہروں اور گاؤں میں سواری اور وزن ڈھونے کا کام جنگ اور صلح دونوں میں وزن لانے اور لے جانے کے لیے بہت اہم ذریعے کے طور پر استعمال کیے جاتے تھے۔ لیکن جب سے کار کی ایجاد ہوئی ہے اس کے بعد سے گھوڑوں کی اہمیت اور قیمت کم ہو گئی ہے۔ شہروں میں کاریں، گاڑیاں اور ریل نے اور گاؤں میں ٹریکٹر اور دوسری کھیتی کی مشینوں نے گھوڑے کی جگہ لے لی ہے۔ اسی وجہ سے گھوڑے کی افزائش نسل اور پرورش کی طرف کم توجہ کی جاتی ہے۔

(ب)

کل ایک اردن کے اخبار نے لکھا ہے کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مصر اور لیبیا کے عہدے دارجلدی قاہرہ میں آپس میں ملاقات کریں تاکہ وہ گزشتہ گیارہ سالوں سے قائم آپسی رشتوں اور ایک دوسرے کی بھلائی اور فلاح کے لیے کام کر سکیں۔ کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان جو بے اعتمادی کے

باعث رشتے تاریک ہو گئے ہیں انہیں دوبارہ سے گفتگو کے ذریعے بحال کیا جا سکے۔

12. 10

1 جب عشق نہیں ہے تو سمجھو کہ کچھ بھی نہیں ہے اور جب عشق نہیں ہے تو دل بھی غمگین ہے اور وہ کسی ایک جگہ پر گوشہ گیر ہے۔

2 میری آنکھوں سے سورج کی مانند چمک نکلتی ہے اور ستاروں کی روشنی و چمک زمین پر دکھائی دیتی ہے اور کھلتی ہے۔

3 ایک کسی سمجھدار آدمی نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے بارے میں یہ بیان کیا۔

4 کہ ان کی انگوٹھی میں ایک ایسا نگینہ لگا ہوا تھا کہ کوئی بھی خریدار اس کو خریدنے سے عاجز تھا یعنی بے انتہا قیمتی تھا۔

5 انہوں نے فرمایا کہ اس کو چاندی کی قیمت میں فروخت کر دیا جائے کیونکہ انہیں دراصل غریبوں اور یتیموں پر ترس اور رحم آگیا تھا۔

6 تنہائی میں ہماری بہترین ہمدم اور دوست کتاب ہے اور ہر صبح کی روشنی اور سمجھداری کی ضامن بھی کتاب ہی ہے۔

7 کتاب ہمارے لیے محنت اور کسی بھی طرح کی کمائی کے بغیر ملنے والی استاد ہے اور کتاب ہمیشہ تجھے عقلمندی سکھا کر بہتری اور پریشانیوں کا حل دیتی ہے۔